امتحان وفاق کی جوابی کاپیوں کی مارکنگ
اور نتائج مرتب کیے جانے کے مختلف مراحل

رشید اشرف نور
رکن امتحانی کمیٹی وفاق المدارس العربیہ پاکستان
استاذ جامعہ دارالعلوم کراچی

"وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کے دینی مدارس کا سب سے بڑا امتحانی بورڈ اور ایک عظیم ادارہ ہے۔ شیخ الحدیث استاذ الاساتذہ حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب زید مجدہم بانی جامعہ فاروقیہ کراچی وفاق المدارس کے صدر ہیں، جبکہ جامعہ خیر المدارس ملتان کے مہتمم مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم اسکے ناظم اعلیٰ ہیں۔

اس سال ۱۴۳۱ھ میں وفاق کے نظام کے تحت چودہ ہزار سے زائد مدارس کے تقریباً دو لاکھ طلبہ وطالبات نے حفظ قرآن کریم، دراسات دینیہ اور درس نظامی کے مختلف مراحل (متوسطہ، (مساوی مڈل) خاصہ، (مساوی انٹر) عالیہ، (مساوی بی اے) عالمیہ، (مساوی ایم اے اسلامیات) میں امتحان دیا۔

وفاق کے نظم کے تحت پورے پاکستان کی امتحانی جوابی کاپیوں (جن کی تعداد آٹھ لاکھ سے زائد ہے) کی چیکنگ کا عظیم عمل مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دام اقبالہم کے قابل قدر تعاون سے بڑے نظم وضبط اور احسن طریق کے ساتھ جامعہ دارالعلوم کراچی میں پورے پاکستان کے وقیع علماء کی مدد سے تکمیل کو پہنچا۔ نتائج مرتب کرنے کا عمل حسب معمول دفتر وفاق ملتان میں ہوا عنقریب وفاقی نتائج کا اعلان متوقع ہے۔

درج ذیل مضمون سے متعلقین وفاق اور دیگر محبین کو وفاق کی امتحانی جوابی کاپیوں کی مارکنگ اور نتائج مرتب کیے جانے کے مختلف مراحل سے باخبر کیا جانا مقصود ہے تاکہ وفاق کے اس عظیم کام کے بارے میں بخوبی آگاہی ہو سکے۔ امتحان وفاق کی جوابی کاپیوں کی مارکنگ اور نتائج مرتب کیے جانے کے مختلف مراحل ہیں۔

﴿۱﴾ دفتر وفاق میں طلبہ کی جوابی کاپیوں کے بنڈل موصول ہونے پر پہلے مرحلے میں بطاقۃ الکراسۃ اور جوابی کاپی پر رقم سری درج کر کے بطاقۃ الکراسۃ کو علیحدہ کرنے کے بعد مرتب کر کے محفوظ کیا جاتا ہے۔

﴿۲﴾ رقم سری کے اندراج اور بطاقۃ الکراسۃ کی علیحدگی کے بعد ایسی کاپیوں کے بنڈل مرکز چیکنگ میں متعلقہ ممتحن کو چیکنگ کے لیے دیے جاتے ہیں۔

ایک کتاب کے ممتحنین کو حتی الامکان ساتھ رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ وہ کاپیوں کی چیکنگ کے دوران حسب ضرورت مشاورت کر سکیں نیز ممتحنین کے طعام وقیام کے مراحل میں حتی الامکان راحت رسانی کا خیال رکھا جاتا ہے تاکہ وہ بشاشت اور تیقظ کے ساتھ پرچوں کی چیکنگ کا کام انجام دے سکیں۔ ان مصالح کو حاصل کرنے کے لئے مرکز چیکنگ کے لئے چند سالوں سے جامعہ دارالعلوم کراچی جیسے وقیع ادارہ کا انتخاب کیا گیا ہے۔

﴿۳﴾ ممتحن کاپیوں کی جانچ کا عمل شروع کرنے سے قبل متعلقہ کتاب کا پرچہ سوال حل کرتا ہے، وفاق کی جانب سے

فراہم کردہ حل سے مدد حاصل کرتا ہے۔ پرچہ سوال کے حل کے لیے اپنے ممتحن اعلی سے رہنمائی حاصل کرتا ہے۔ مزید ضرورت پڑنے پر امتحانی کمیٹی سے رجوع کرتا ہے۔ غرض چیکنگ کا عمل شروع کرنے سے قبل پرچہ سوال کے حل سے متعلق مکمل اطمینان حاصل کرلیتا ہے۔

﴿۴﴾ پھر ممتحن جانفشانی کے ساتھ ایک ایک کاپی چیک کرتا ہے، صحیح پر درست اور غلط پر کاٹے کا نشان لگاتا ہے، ہر سوال کے علیحدہ نمبر دیتا ہے ایک سوال کے اگر کئی اجزاء ہوں تو کاپی کے اندر اور باہر تمام اجزاء کے علیحدہ علیحدہ نمبر درج کر کے ٹوٹل کا اندراج کرتا ہے پرچہ اگر صحیح عربی میں حل کیا گیا ہو تو اضافی دس نمبر دیتا ہے، اس کے بعد متعلقہ درجہ کی کشف الدراجات شیٹ پر جس میں رقم مفترض (رقم سری) درج ہوتے ہیں، ارقام محصلہ کے خانہ میں حاصل کردہ نمبر کا اندراج کرتا ہے ضرورت پڑنے پر ملاحظات کے خانہ میں نوٹ لکھتا ہے، مثلاً نقل وغیرہ، جس پر حسب ضابطہ کارروائی ہوتی ہے۔

﴿۵﴾ کشف الدراجات شیٹ مکمل ہونے کے بعد ممتحن توقیع الممتحن کے خانہ میں اپنے دستخط کرتا ہے اور جوابی کاپیوں کا بنڈل کشف الدراجات کی شیٹ کے ساتھ اپنے ممتحن اعلی کے حوالہ کرتا ہے۔

﴿۶﴾ ہر درجہ کے ممتحن اعلی ممتحنین حضرات کی جانب سے چیک شدہ کاپیوں کے آنے والے بنڈلوں میں سے کم از کم تین اور ضرورت پڑنے پر حسب ضرورت کاپیاں خود چیک کرتے ہیں، بالخصوص ایسی کاپیوں پر خصوصی نظر ڈالتے ہیں جن میں نمبر نوے سے زائد ہوں یا طالب علم کم نمبروں سے فیل ہو رہا ہو۔ تاکہ نمبر دینے میں افراط و تفریط سے بچایا جاسکے۔ پھر ممتحن اعلی ممتحن کو حسب ضرورت ہدایات دیتے ہیں، اور اصلاح کرواتے ہیں۔

﴿۷﴾ حضرت صدر الوفاق زید مجدہم وقتاً فوقتاً مختلف کاپیاں منگوا کر چیک فرماتے ہیں اور ہدایات دیتے ہیں اسی طرح ناظم اعلی وفاق دام اقبالہم اور امتحانی کمیٹی کے دیگر اراکین ممتحنین کے پاس متفرق اوقات میں گشت کر کے اور مختلف کاپیاں چیک کر کے کام کے بارے میں اطمینان حاصل کرتے ہیں، اور حسب ضرورت ہدایات دیتے ہیں، اسی طرح بعض اوقات ممتحن اعلی سے کاپیاں طلب کر کے جانچتے اور اصلاح کرتے ہیں۔

﴿۸﴾ پرچوں کی چیکنگ کے ایام میں امتحانی کمیٹی مختلف اجلاس منعقد کرتی ہے۔ نیز ممتحن اعلی حضرات سے روزانہ میٹنگ کرتی ہے اور پیش آنے والے نت نئے قضایا کے بارے میں مشاورت کے بعد فیصلہ کرتی ہے۔

﴿۹﴾ ممتحنین اعلی اپنے اپنے ممتحنین کی جانب سے آنے والے چیک شدہ بنڈلوں کی تمام کاپیوں کا ٹوٹل اپنے معاونین کی مدد سے چیک کر کے اس بارے میں اطمینان حاصل کرتے ہیں کہ سوال کے اجزاء کے نمبرات کا مجموعہ صحیح ہے کاپی کے ٹائٹل کے نمبر کاپی کے اندرونی صفحات کے مطابق ہیں۔ اور کشف الدراجات شیٹ کے نمبر امتحانی کاپی کے ٹائٹل کے مطابق ہیں۔

﴿۱۰﴾ مکمل اطمینان کے بعد ممتحن اعلی کشف الدرجات شیٹ پر اپنے خانہ میں دستخط کر کے شیٹ ناظم دفتر وفاق مولانا عبدالمجید صاحب مدظلہم یا انکے معاون جناب سیف اللہ صاحب کے حوالے کرتے ہیں، وہ شیٹ مرکزی دفتر وفاق ملتان پہنچائی جاتی ہے

﴿۱۱﴾ کشف الدرجات کی شیٹ جب دفتر وفاق پہنچتی ہے تو سب سے پہلے اس شیٹ پر طالبعلم کا رقم الجلوس درج کیا جاتا ہے جبکہ رقم سری اور ارقام محصلہ پہلے سے درج ہوتے ہیں۔

﴿۱۲﴾ پھر کشف الدرجات شیٹ کے حاصل کردہ نمبر کمپیوٹر میں فیڈ کئے جاتے ہیں وہاں رقم الجلوس (رول نمبر) بھی درج ہوتا ہے۔

﴿۱۳﴾ حاصل کردہ نمبرات کو کمپیوٹر میں فیڈ کرنے کے بعد نتائج کا کمپیوٹر پرنٹ نکالا جاتا ہے۔

﴿۱۴﴾ کمپیوٹر پرنٹ کا کشف الدرجات شیٹ سے موازنہ کر کے کاغذی تصحیح کی جاتی ہے۔

﴿۱۵﴾ کمپیوٹر پرنٹ کا کشف الدرجات شیٹ سے موازنہ کر کے کاغذی تصحیح کی جاتی ہے۔

﴿۱۶﴾ پھر اس تصحیح کو سامنے رکھ کر کمپیوٹر پر اغلاط کی تصحیح کی جاتی ہے۔

﴿۱۷﴾ اسکے بعد کشف الحضور کی مدد سے طلبہ کی حاضری چیک کی جاتی ہے تمام پرچوں یا بعض میں غائب رہنے والوں کی کمپیوٹر نتائج میں غیر حاضری درج کی جاتی ہے۔ یہ عمل بہت سی غلطیوں سے بچاتا ہے اور اسکی وجہ سے متعدد پیدا شدہ غلطیاں درست کرنے میں مدد ملتی ہے۔

﴿۱۸﴾ نتائج وفاق مرتب کئے جانے کا ایک اہم مرحلہ ملاحظات کے خانے میں رپورٹ لگانے کا ہوتا ہے، اسکی کسی قدر وضاحت یہ ہے کہ بنین وبنات کے تقریباً بارہ سو مراکز امتحان وفاق میں سے ہر ایک مرکز امتحان کی ایک فائل ہوتی ہے جو مرکز امتحان کے نگران اعلیٰ کو وفاق کی جانب سے بھیجی جاتی ہے، نگران اعلیٰ اس فائل کے مندرجات کی روشنی میں ایام امتحان میں سے ہر یوم کی مختصر رپورٹ تیار کر کے بھیجتا ہے، ان رپورٹوں میں بسا اوقات مختلف قضایا ہوتے ہیں، نقل کا واقعہ، مقطوع اللحیہ ہونے کا معاملہ، دوسرے کی جگہ پر امتحان دینے کا قضیہ، امتحان ہال میں فتنہ فساد پھیلانے کی کوشش وغیرہ۔

جب یہ فائلیں واپس پہنچتی ہیں تو امتحانی کمیٹی کے اراکین ان فائلوں کی رپورٹیں پڑھتے ہیں، ان پر فیصلہ تحریر کرتے ہیں، بعض امور پر محترم ناظم دفتر وفاق مدظلہم کو متوجہ کرتے ہیں جو ان پر حسب ضابطہ کارروائی کرتے ہیں۔

بہر حال یہ رپورٹیں جن طلبہ سے متعلق ہوتی ہیں کمپیوٹر پر نتائج مرتب کرتے وقت ان طلبہ کے ملاحظات کے خانے میں اس سے متعلقہ کارروائی کا اندراج ہوتا ہے، مثلاً پرچہ کالعدم، پورا نتیجہ کالعدم یا نتیجہ موقوف، تین سال کے لیے نااہل وغیرہ۔

ان تمام مراحل کے بعد پوزیشنوں کا تعین کر کے نتیجہ کا اعلان کیا جاتا ہے۔ ہر وفاقی مدرسہ کو اسکا نتیجہ ارسال کیا جاتا ہے۔

پہلے پورا نتیجہ انٹرنیٹ پر دیا جاتا تھا لیکن بعد میں مختلف شکایات (مثلاً طالبات نتیجہ معلوم کرنے کے لیے انٹرنیٹ کیفوں کی طرف رجوع کرتی تھیں جسمیں متعدد قباحتیں تھیں) سامنے آنے پر یہ سلسلہ موقوف کیا جارہا ہے البتہ نمایاں پوزیشنوں کا اعلان انٹرنیٹ پر بھی کیا جائے گا، البتہ طلبہ وطالبات کی آسانی کے لیے تمام موبائل نیٹ ورک کے ذریعہ نتیجہ معلوم کرنے کی سہولت فراہم کی جارہی ہے، جس میں ان شاء اللہ قباحت نہیں۔

تقریباً ڈیڑھ لاکھ طلبہ وطالبات کی آٹھ لاکھ سے زائد امتحانی کاپیوں کو اہتمام سے جانچنے کے بعد ایک ماہ سے کم عرصہ میں نتیجہ تیار کر لینا ایک ریکارڈ ہے جس کی عصر حاضر کی یونیورسٹیوں میں کوئی نظیر نہیں پیش کی جاسکتی، اس کے لئے چھ سو سے زائد ممتحنین کا انتخاب کیا جاتا ہے وہ دس پندرہ روز کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیتے ہیں اور صدر وفاق المدارس ناظم اعلیٰ وفاق اور امتحانی کمیٹی کی نگرانی میں شب وروز کام کرتے ہیں، دفتری عملہ میں بھی ہنگامی طور پر اضافہ کیا جاتا ہے وہ بھی ناظم دفتر وفاق اور محاسب وفاق کی نگرانی میں انتھک کام کرتا ہے، دوسری طرف کمپیوٹر انچارج محترم راشد مختار صاحب اور ان کے معاونین بھی مصروف عمل ہوتے ہیں تب کہیں جا کر اس مختصر عرصے میں نتیجہ تیار کرنے میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

فللہ الحمد ولہ الشکر

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ وفاق المدارس کو مستقبل میں مزید ترقیات عطا فرمائے۔